نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

<u>سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیرِ صدارت سول سیکرٹریٹ لاہور میں منعقدہ صوبائی کاٹن کمیٹی کے پہلے اجلاس کا انعقاد</u>

لاہور:18 مئی2023(   ) صوبہ پنجاب میں کپاس کی بحالی کے چیلنج کو پورا کرنے کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مشترکہ جدوجہد کرنا ہوگی یہ بات سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے سول سیکرٹریٹ لاہور میں صوبائی کاٹن کمیٹی کے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔اس 18 رکنی کمیٹی کو وزیراعلیٰ پنجاب نے حال ہی میں تشکیل دیا ہے۔اس پروانشل کاٹن کمیٹی کے پہلے اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت ٹاسک فورس پنجاب محمد شبیر خان، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرل زراعت پیسٹ وارننگ رانا فقیر احمد، ڈائریکٹر جنرل کراپ رپورٹنگ پنجاب ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب محمد رفیق اختر نے شرکت کی جبکہ سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل، چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد ڈاکٹر محمد اختر، آپٹا کے نمائندہ اور ترقی پسند کاشتکار خالد کھوکھر آن لائن شریک ہوئے۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ موجودہ حکومت نے کپاس کی سپورٹ پرائس **8500** روپے فی **40** کلوگرام مقرر کر کے کپاس کی فصل کو منافع بخش بنایا گیا ہے جبکہ کپاس کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کے لئے کاٹن ایکشن پلان 24-2023 پر بھی عملدرآمد جاری ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ حکومت پنجاب کی ترجیحات میں زرعی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی سرِ فہرست ہے اور اس مقصد کے حصول میں کپاس کی فصل کو کلیدی اہمیت حاصل ہے۔اس لئے کاشتکاروں کو ترغیبات اور سہولیات دی جا رہی ہیں اور کپاس کے رقبہ اور پیداوار میں اضافہ کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے شرکاء کو بتایا گیا کہ صوبہ پنجاب میں کپاس کی کاشت کا ہدف 50 لاکھ ایکڑ جبکہ پیداواری ہدف 82 لاکھ 26 ہزار گانٹھیں مقرر کیا گیا ہے۔اس وقت کپاس کی کاشت کا عمل تیزی سے جاری ہے اور اب تک تقریباً 32 لاکھ ایکڑ رقبہ کپاس کے زیرِ کاشت لایا جا چکا ہے۔اس کے علاوہ کپاس کے کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی کے لئے منتخب منظور شدہ اقسام کے بیج پر 60 کروڑ اور کھادوں پر 11 ارب روپے کی سبسڈی دی جا رہی ہے۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ صوبہ میں کپاس کی بحالی کے لئے کلائمیٹ سمارٹ نئی اقسام کی دریافت کے لئے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کو زیادہ موثر اور نتیجہ خیز بنانے کی ضرورت ہے تاکہ موسمیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات اور کیڑوں کے حملہ میں کمی واقع ہو سکے۔انھوں نے مزید کہا کہ کپاس کی جاری مہم کو نتیجہ خیز بنانے کے لئے ضلعی انتظامیہ، محکمہ زراعت کی فیلڈ ٹیموں کے ساتھ فنی راہنمائی کے لئے پرنٹ، الیکٹرانک و ڈیجیٹل میڈیا کا وسیع استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ رقبہ کپاس کے زیرِ کاشت لایا جا سکے۔وزیراعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایات پر کپاس کے پیداواری اہداف کا حصول یقینی بنانے کے لئے توسیعی کارکنان کی دیگر ڈیوٹیاں ختم کر دی گئی ہیں اور وہ صوبہ بھر میں کپاس کی کاشت کے دوران کاشتکاروں کے شانہ بشانہ شریک ہیں۔کپاس کی کاشت کے ہدف کے حصول کے لئے جن محکموں کو ڈیوٹیاں تفویض کی گئی ہیں اُن کی مانیٹرنگ جاری ہے اور کسی بھی کوتاہی کی صورت میں اُن کا محاسبہ کیا جائے گا

☆☆☆☆